مطالعہ پاکستان (لازمی)	نہم 2019	پرچہ I: (انشائیہ طرز)
وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	(دوسرا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) ترجمہ لکھیے: اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا o

جواب: ترجمہ: ''بے شک نماز کا مومنوں پر اوقاتِ مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔''

(ii) قبیلہ بنومخزوم کی عورت کی چوری پر کی گئی سفارش پر حضورِ اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ایک دفعہ قبیلہ بنومخزوم کی عورت نے چوری کی اور آپ ﷺ سے سفارش کی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم سے پہلے قومیں اسی لیے تباہ و برباد ہوگئیں کہ ان میں جب کوئی بڑا آدمی جرم کرتا تھا تو اسے سزا نہیں دی جاتی تھی۔ اور اگر کوئی چھوٹا آدمی جرم کرتا تو اس پر حد لاگو کر دی جاتی تھی۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنتِ محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔''

(iii) زکوٰۃ کی معاشی اہمیت لکھیے۔

جواب: اسلام کا تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے اور اسلام کے معاشی نظام کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کے بجائے گردش میں رہتی ہے اور معاشرے کے غریب طبقے تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

(iv) قائدِاعظمؒ کو ''ہندو مسلم اتحاد کا سفیر'' کیوں قرار دیا گیا؟

جواب: 1916ء میں لکھنؤ میں مسلم لیگ اور کانگریس کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ دونوں پارٹیوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا، جسے ''میثاقِ لکھنؤ'' کا نام دیا گیا۔ اس معاہدہ میں پہلی بار مسلمانوں کو الگ قوم تسلیم کیا گیا اور جداگانہ انتخابات کے مطالبے کو تسلیم کیا گیا۔ میثاقِ لکھنؤ کی

بدولت قائدِ اعظمؒ کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" قرار دیا گیا۔

(v) تحریکِ خلافت کے مقاصد تحریر کیجیے۔

جواب: تحریکِ خلافت کے مقاصد درجِ ذیل تھے:

1- ترکی کی خلافت قائم رکھی جائے۔

2- مسلمانوں کے مقدس مقامات ترکوں کی حفاظت میں رہیں۔

3- ترکی کی حدود میں تبدیلی نہ کی جائے۔

(vi) عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزرا کے نام لکھیے۔

جواب: عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزرا کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- لیاقت علی خان
2- آئی آئی چندریگر
3- سردار عبدالرب نشتر
4- راجہ غضنفر علی خان
5- جوگندر ناتھ منڈل

(vii) مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے چار اسباب تحریر کیجیے۔

جواب: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے چار اسباب درجِ ذیل ہیں:

1- جغرافیائی فاصلہ
2- تجارت و ملازمت پر ہندوؤں کے منفی اثرات
3- معاشی پسماندگی
4- بھارت کی مداخلت

(viii) تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے چار اہم اہداف تحریر کیجیے۔

جواب: تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے چار اہم اہداف درجِ ذیل ہیں:

1- قومی آمدنی میں اضافہ کرنا۔

2- تمام افرادی قوت کو 1985ء تک روزگار فراہم کرنا۔

3- غیر ملکی امداد پر انحصار ختم کرنا۔

4- ملک کے مختلف حصوں میں فی کس آمدنی کے تفاوت کو ختم کرنا۔

(ix) مسلم عائلی قوانین 1961ء کے کوئی سے چار نکات تحریر کیجیے۔

جواب: مسلم عائلی قوانین 1961ء کے چار نکات درج ذیل ہیں:

1- ان قوانین کے مطابق پاکستان میں پہلی دفعہ نکاح کا اندراج لازمی قرار دیا گیا۔

2- اس کے علاوہ پہلی بیوی کی اجازت کے بغیر دوسری شادی خلافِ قانون قرار دی گئی۔

3- شادی کے لیے لڑکے کی عمر کم از کم 18 سال جبکہ لڑکی کی عمر 16 سال مقرر کی گئی۔

4- طلاق کی صورت میں عدّت کا عرصہ 90 دن رکھا گیا۔

3- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) انویسٹمنٹ پروموشن بیورو (IPB) کا قیام کب اور کیوں عمل میں لایا گیا؟

جواب: بیرونی سرمایہ کاروں کو ملک میں سرمایہ کاری کی ترغیب دینے کے لیے 1959ء میں انویسٹمنٹ پروموشن بیورو (IPB) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(ii) لیگل فریم ورک آرڈر 1970ء کے دو اہم نکات تحریر کیجیے۔

جواب: لیگل فریم ورک آرڈر 1970ء کے دو اہم نکات درج ذیل ہیں:

1- مغربی پاکستان سے ون یونٹ کا خاتمہ کر کے چاروں صوبے بحال کر دیے گئے۔

2- انتخابات کے لیے عوام کو براہِ راست ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا۔

(iii) پاکستان کا جغرافیائی تعارف تحریر کیجیے۔

جواب: پاکستان برِ اعظم ایشیا میں واقع ہے۔ یہ جنوبی ایشیا کا ایک اہم ملک ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 7,96,096 مربع کلو میٹر ہے، جو دنیا کے کُل رقبے کا 0.67 فیصد ہے۔ پاکستان کا قریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوحِ مرتفع پر مشتمل ہے جبکہ قریباً 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے، جو جنوب میں بحیرۂ عرب کے ساحلوں اور دریائے سندھ کے ڈیلٹائی میدان سے شمال کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔

جنوب مشرقی حصہ دریائی میدانوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ مغربی اور وسطی حصہ کئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔

(iv) طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ اِن حصوں کے نام بھی لکھیے۔

جواب: طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- پہاڑی سلسلے   2- میدانی علاقے   3- سطوحِ مرتفع

(v) دنیا کی کتنے فیصد آبادی میدانوں میں پائی جاتی ہے؟

جواب: دنیا کی تقریباً 80 فیصد آبادی میدانوں میں پائی جاتی ہے۔

(vi) دنیا کی بلند ترین سطح مرتفع کون سی ہے؟

جواب: سطح مرتفع پامیر دنیا کی سب سے بلند سطح مرتفع ہے۔ اسے دنیا کی چھت بھی کہا جاتا ہے۔

(vii) درّہ ٹوچی اور درّہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟

جواب: درّہ ٹوچی اور درّہ گومل وزیرستان کے پہاڑی سلسلوں میں واقع ہیں۔

(viii) دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریاؤں کے نام لکھیے۔

جواب: دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریاؤں کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- دریائے راوی   2- دریائے ستلج

3- دریائے چناب   4- دریائے جہلم

(ix) عالمی ادارۂ صحت کے مطابق تشدد کی تعریف لکھیے۔

جواب: عالمی ادارۂ صحت کے مطابق تشدد جسمانی قوت یا جبر کا وہ ارادتاً استعمال ہے، جس میں زخم، موت، نفسیاتی تکلیف یا کسی چیز سے محرومی ممکن ہو۔

(حصہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوال: 4- ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی محرومی کے بارے میں تفصیل سے بیان کیجیے۔ (8)

جواب: ### ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی محرومی

1- انگریزوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی 1600ء میں قائم کی۔ کمپنی ہندوستان میں ایسی معاشی پالیسیاں بناتی تھی، جس کا زیادہ سے زیادہ مالی فائدہ خود انگریزوں کو ہوتا تھا۔

2- انگریزوں نے اپنی صنعت و تجارت کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے عوام پر بھاری ٹیکس لگائے، جس سے مسلمان بھی متاثر ہوئے۔

3- انگریزوں نے مسلمانوں کو ان تمام عہدوں سے ہٹا دیا، جو اِن کے آبا و اجداد کے دور سے ان کے پاس چلے آ رہے تھے۔ مسلمانوں کو نئے عہدوں سے بھی محروم رکھا گیا۔ اس طرح مسلمان معاشی طور پر بدحالی کا شکار ہو گئے۔

4- انگریزوں نے ہندوؤں کو معمولی عہدوں سے ترقی دے کر اعلیٰ عہدوں تک پہنچا دیا۔

5- انگریزوں نے مسلمانوں کی زمینیں چھین کر دوسری اقوام کو دے دیں۔

6- مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں سے نکال دیا اور ان پر آئندہ کے لیے سرکاری ملازمت کا حصول مشکل بنا دیا گیا۔

7- انگریزوں کے دور میں بنگال میں امن و امان کی خرابی کے باعث مناسب زراعت نہ ہونے سے اجناس کی قلت ہو گئی۔ ان علاقوں میں موجود تمام زرعی اور صنعتی ذرائع ناپید ہو گئے۔

8- بنگال میں ریشم اور سُوت کے کاریگر اور تاجر دوسرے شہروں کی طرف چلے گئے۔ تجارتی مال کی نقل و حمل پر جگہ جگہ محصول (ٹیکس) دینے سے مال کی قیمت بہت زیادہ بڑھ گئی، جو خریداروں کی قوتِ خرید سے کہیں زیادہ تھی۔ اس سے تجارت بہت متاثر ہوئی۔ اس طرح

دوسری اقوام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بھی بہت نقصان اٹھانے پڑے۔

9- ایسٹ انڈیا کمپنی کے نئے ٹیکسوں کے باعث کسانوں پر محصول (ٹیکس) کی شرح بڑھ گئی۔ اس طرح انگریزوں کے ہاتھوں مقامی زراعت کو سخت نقصان پہنچا۔

سوال :5- قراردادِ مقاصد کے اہم نکات کو تفصیل سے بیان کیجیے۔ **(8)**

جواب :

قراردادِ مقاصد

12 مارچ 1949ء کو اس وقت کے وزیرِ اعظم نواب زادہ لیاقت علی خان نے قانون ساز ادارے میں ایک قرارداد پیش کی، جس میں ان نکات کی نشاندہی کی گئی، جن کو بنیاد بنا کر ملک کے مستقبل کا دستور بنانا تھا۔ قومی اسمبلی نے اس قرارداد کو اکثریت سے منظور کر لیا۔ اس قرارداد کو عُرفِ عام میں قراردادِ مقاصد کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ قراردادِ مقاصد کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

1- اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:

اس قراردادِ مقاصد میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور سارا اقتدار اسی کو حاصل ہے۔ اقتدار مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور اس اقتدار کو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر عوام کے منتخب نمائندے استعمال کریں گے۔

2- اسلامی اقدار کی پابندی:

قراردادِ مقاصد میں اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ پاکستان میں اسلامی اقدار مثلاً جمہوریت، آزادی، رواداری اور معاشرتی انصاف کو فروغ دیا جائے گا۔

3- اسلامی طرزِ زندگی:

مسلمانوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیاں اسلام کے بتائے ہوئے اُصولوں کے مطابق گزارنے کے لیے بہتر اور مناسب ماحول فراہم کیا جائے گا۔

4- اقلیتوں کا تحفظ:

پاکستان میں رہنے والے تمام غیر مسلم شہریوں کو اپنے مذاہب اور عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کا مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

5- بنیادی حقوق کی فراہمی:

تمام شہریوں کو کسی نسلی، معاشرتی، معاشی و مذہبی تعصب کے بغیر تمام شہری حقوق فراہم کیے جائیں گے۔

6- وفاقی نظامِ حکومت:

قراردادِ مقاصد میں وضاحت کر دی گئی کہ پاکستان کا نظام وفاقی جمہوری ہوگا، جو کہ عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے چلایا جائے گا۔

7- پسماندہ علاقوں کی ترقی:

قراردادِ مقاصد میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے اور انھیں ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لایا جائے گا۔

8- عدلیہ کی آزادی:

قراردادِ مقاصد میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ عدلیہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں بالکل آزاد ہوگی اور بغیر کسی دباؤ کے کام کرے گی۔

9- اُردو قومی زبان:

اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی۔

سوال :6- نوٹ لکھیے: **(4, 4)**

(الف) 1962ء کے آئین کی خصوصیات　　(ب) پاکستان کا میدانی خطہ

جواب:

(الف) 1962ء کے آئین کی خصوصیات

صدر جنرل محمد ایوب خان نے ملک کے لیے نیا آئین بنانے کے لیے ایک دستوری کمیشن

قائم کیا۔ کمیشن نے اپنی سفارشات 1961ء میں صدر کو پیش کیں۔ صدر نے ان سفارشات میں اپنی مرضی کی ترامیم کے بعد پاکستان کے لیے ایک نیا آئین تیار کیا، جسے 8 جون 1962ء کو نافذ کیا گیا۔ اس آئین کی چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں:

1- 1962ء کا آئین تحریری تھا، جو کہ 250 دفعات اور 5 گوشواروں پر مشتمل تھا۔

2- 1962ء کا آئین وفاقی نوعیت کا تھا۔ اس دستور میں پاکستان کے دونوں حصوں کو برابر نمائندگی دی گئی۔

3- 1962ء کے دستور کے تحت ملک میں صدارتی طرزِ حکومت رائج کیا گیا۔ تمام اختیارات کا منبع صدر کو بنایا۔

4- 1962ء کے دستور میں کئی اسلامی دفعات شامل کی گئیں۔ مثلاً: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اقتدار اللہ تعالیٰ کی امانت اور اس کا عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے استعمال، پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان اور سربراہِ ریاست کے لیے مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

5- عوام کو بہتر زندگی گزارنے اور اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے کئی حقوق دیے گئے، جن کو شہریوں کے بنیادی حقوق کہتے ہیں۔

6- 1962ء کے آئین میں اُردو اور بنگالی دونوں کو پاکستان کی قومی زبانیں قرار دیا گیا۔

(ب) پاکستان کا میدانی خطہ

1- آب و ہوا:

اس خطے کی آب و ہوا انتہائی خشک ہے۔ موسمِ گرما انتہائی گرم اور موسمِ سرما سرد ہوتا ہے۔ موسمِ گرما میں اوسط درجۂ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے جبکہ موسمِ سرما کا اوسط درجۂ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ اس علاقے میں بارشیں زیادہ برسات کے موسم میں مون سون ہواؤں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس خطے میں سالانہ اوسط بارش 15 سے 20 اِنچ ہے۔

2- نباتات:

اس خطے میں بارش بہتر ہوتی ہے' لہٰذا زیادہ جنگلات موجود ہیں۔ یہاں پر اکثر حاری کانٹے والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

3- معاشی حالات:

یہ علاقہ دریاؤں کی لائی ہوئی انتہائی زرخیز مٹی سے بنا ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے میں نہری آب پاشی کا نظام بھی بہت عمدہ ہے' لہٰذا یہ علاقہ اپنی زرعی پیداوار میں پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے۔ اس علاقے کی اہم فصلوں میں چاول' گندم' گنا اور کپاس شامل ہیں۔ یہ خطہ ملک کی صنعتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ملک کی اکثر و بیشتر صنعتیں اسی علاقے میں واقع ہیں۔ ان صنعتوں میں ٹیکسٹائل' الیکٹرونکس' بجلی کا سامان' کھیلوں کا سامان' چینی کی صنعت' چمڑے اور کٹلری کی صنعتیں اہم ہیں۔ اہم صنعتی شہروں میں لاہور' فیصل آباد' گوجرانوالہ' پشاور' گجرات' ملتان' قصور' سیالکوٹ' نواب شاہ' مردان' نوشہرہ اور سکھر قابل ذکر ہیں۔

4- آبادی:

یہ خطہ ملک کا سب سے گنجان ترین خطہ ہے۔ ملک کی 50 فیصد آبادی اسی خطے میں رہتی ہے۔ آبادی کا زیادہ حصہ دیہی آبادی پر مشتمل ہے' لیکن شہری آبادی میں بھی کافی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔